مرثیہ (۹) روشنی

اک نور کبریا ہے پیمبرؐ کی روشنی

(۱)

اک نور کبریا ہے پیمبرؐ کی روشنی
اسلام کی بقا درِ حیدرؑ کی روشنی
ایمان کی جلاء رخ سرورؑ کی روشنی
آئینۂ وفا ہے بہتر کی روشنی
وابستہ ہے اسی سے مقدر کی روشنی
یہ روشنی ہے مرضیٔ داور کی روشنی

(۲)

اس روشنی میں چاند ستارے ملے مجھے
پُرکیف آسماں کے نظارے ملے مجھے
بہتے ہوئے نجات کے دھارے ملے مجھے
روشن کلام پاک کے پارے ملے مجھے
یہ ہے ولائے آل پیمبرؐ کی روشنی
جس سے عیاں ہے مجلس سرورؑ کی روشنی

www.emarsiya.com

(۳)

کس کے ثبات و عزم سے قائم ہیں کوہسار
کس کی نگاہ لطف بنی عظمت بہار
آب رواں ہے کس کے تصور میں بیقرار
باغِ جناں ہے کس کی عنایت ہے لالہ زار
ہر سُو ہے آج فاطمہؑ کے گھر کی روشنی
سورج کو بھی ملی ہے اسی در کی روشنی

(۴)

کس نور کی ہے چھوٹ فلک پر یہ ماہتاب
کس کے جمالِ رُخ کا ہے پرَتو یہ آفتاب
ہر آئینہ ہے حسنِ حقیقت کا لاجواب
وہ ہے نبیؐ کا لال وہ ہے ابنِ ابوترابؑ
پھیلی ہے سب اسی رُخِ انور کی روشنی
تکمیلِ دیں ہے نور کے پیکر کی روشنی

(۵)

اِس روشنی کے سائے میں عالم ہے نور کا
دیکھو تو اس زمین میں دم خم ہے نور کا
اک سلسلہ جہان میں پیہم ہے نور کا
قائم جہاں میں حسنِ مکرم ہے نور کا
اے نورِ عسکریؑ ترے پیکر کی روشنی
دعوائے حق ہے نورِ مکرر کی روشنی

www.emarsiya.com

(۶)

یہ کربلا حسینؑ کے عاشق کی راہ ہے
جس کی زبان پر غمِ سرورؑ کی آہ ہے
جس کو زیارتِ شہِ والاؑ کی چاہ ہے
اس سرحدِ خیال میں وہ بادشاہ ہے
زائر کی راہ ہے اُسی منظر کی روشنی
جس کو ملی ہے حُرؑ سے مقدر کی روشنی

(۷)

حکمِ نبیؐ جو ہے تو نہ اب قیل و قال ہے
سونا نبیؐ کی چاہ میں سونا کمال ہے
چہرے پہ نورِ حق کا جمال و جلال ہے
یہ رات کیا عظیم ہے کیا بے مثال ہے
ہجرت کی شب وہ مالکِ بستر کی روشنی
خیرہ کیے ہے نور منوّر کی روشنی

(۸)

دشمن علیؑ کے! کتنے منافق ہیں سب کے سب
ظالم حقوق غصب کیے ہیں، ہے کیا غضب
شوریدہ سر ہیں جوشِ رقابت میں بے سبب
اپنے کو بے مثال سمجھتے ہیں کُل عرب
چاہیں تو دیکھ لیں، ہے تونگر کی روشنی
بلـغ نُمـا ہے صاحبِ منبر کی روشنی

www.emarsiya.com

(۹)

اتری ہوئی ہے تیغِ دو دم آسمان سے
سب ذوالفقار کہتے ہیں اپنی زبان سے
سورج کی روشنی میں نہاتی ہے شان سے
یہ چوکتی نہیں ہے کبھی آن بان سے
یکتا ہے رن میں فاتح خیبر کی روشنی
سارے جہاں پہ چھائی ہے حیدرؑ کی روشنی

(۱۰)

یہ روشنی نہ ہو تو کوئی شئے عیاں نہ ہو
خورشید کا جلال بھی شعلہ فشاں نہ ہو
گندم کے خُرد بُرد میں یہ جسم و جاں نہ ہو
نورِ خدا تو ہو کوئی آدمؑ نشاں نہ ہو
کہتے ہیں سب یہ ہے کسی محور کی روشنی
ہے آسمان سے بہت اوپر کی روشنی

(۱۱)

اسمائے معرفت کی بلندی کو دیکھئے
معراج تک بلاغتِ علی کو دیکھئے
رفتار کی مسافتِ عینی کو دیکھئے
اس دورِ انقلاب کی پھرتی کو دیکھئے
کیوں بیقرار ہے سر انور کی روشنی
منزل کی ہے تلاش میں ہر گھر کی روشنی

www.emarsiya.com

(۱۲)

گردش میں چاند تارے ہیں یا آفتاب ہے
یہ کون سا سوال ہے کس کا جواب ہے
یہ امتحان گاہ ہے یا انقلاب ہے
کس جا یہاں عذاب ہے کس جا ثواب ہے
زرخیز ہو رہی ہے یہ کس زر کی روشنی
پژمردۂ خیال ہے دم بھر کی روشنی

(۱۳)

حیرت زدہ ہوں اپنی ہی آنکھوں کے نور سے
شکر خدا میں شاد ہوں اُس کے ظہور سے
جتنا بھی میں سمجھتا ہوں اپنے شعور سے
اک لو لگائے رہتا ہوں ربِّ غفور سے
محوِ سفر ہے آنکھوں کے اندر کی روشنی
اندر کی روشنی سے ہے باہر کی روشنی

(۱۴)

مشکل میں آئے باغِ عدن سے نکل گئے
اس روشنی کے پیچھے وطن سے نکل گئے
صحرا میں پہنچے شہرِ چمن سے نکل گئے
اُوبا جو دل تو اپنے بدن سے نکل گئے
سمجھے یہی ہے روح کے پیکر کی روشنی
پائیں کہاں پھر اپنے مقدر کی روشنی

www.emarsiya.com

(۱۵)

اس روشنی سے سارا جمال و جلال ہے
یہ روشنی ہی ایسی ہے جو بے مثال ہے
اس روشنی کے پیچھے زلیخا نڈھال ہے
سمجھو اِسی جمال کے اندر کمال ہے
جب ایسی لا جواب ہے دم بھر کی روشنی
کیا ہوگی دائمی وہ پیمبرؐ کی روشنی

(۱۶)

ہر علم و فکر و فن کی لطافت اِسی سے ہے
لذت اِسی سے تلخ حلاوت اِسی سے ہے
ہر سو نظر میں طرزِ اطاعت اِسی سے ہے
کس کا ہے نور شور عبادت اِسی سے ہے
زردار سے کچھ آگے ہے بے زر کی روشنی
حدِّ یقیں ہے سورۂ کوثر کی روشنی

(۱۷)

تابندگی شعور کے زورِ قلم میں ہے
یہ ہند، چین اور حجاز و عجم میں ہے
مغرب نژادِ فکر کے یہ زیر و بم میں ہے
تصویر کی لکیروں کا عنواں صنم میں ہے
جو جانتے نہیں مہہ و اختر کی روشنی
پہنچانتے نہیں وہ پیمبرؐ کی روشنی

www.emarsiya.com

(۱۸)

مذہب شناس ہے مرا عنوان روشنی
تاریکیوں کے واسطے ہے جان روشنی
آئین بن چکی ہے پُر ارمان روشنی
ہے حکمِ آگہی مرا ایمان روشنی
پھیلی ہوئی ہے سورۂ کوثر کی روشنی
لائے گی رنگ آل پیمبرؐ کی روشنی

(۱۹)

نکلے گا جب وہ حجتِ حق خیمہ گاہ سے
کچھ کام چل نہ پائے گا پھر اشک و آہ سے
ظالم نہ بچ سکے گا کوئی اُس نگاہ سے
شر خود پناہ مانگے گا شاہِ پناہ سے
پھیلے گی رُخ سے خالقِ اکبر کی روشنی
عظمت نشان ہوگی غضنفر کی روشنی

(۲۰)

خضرا کی وادیوں میں سنا ہے مکین ہے
دنیا کے وہ حسینوں میں سب سے حَسین ہے
دنیا کے وہ حسینوں میں وہ مہہ جبین ہے
ایماں شناس قلب و نظر کا یقین ہے
لے کر چلے گا جس گھڑی تیور کی روشنی
خود ساتھ ہوگی عرش کے لشکر کی روشنی

www.emarsiya.com

(۲۱)

گرمی پڑے جو سخت بولوں کی بات ہو
موسم بہار کا ہو تو پھولوں کی بات ہو
بے رُخ ہو زندگی تو اصولوں کی بات ہو
پیغام جب ملے تو رسولوں کی بات ہو
احساسِ حق شناس ہے جس گھر کی روشنی
اُس سے بہت قریب ہے محشر کی روشنی

(۲۲)

صورت کی بات ہو کبھی سیرت کی بات ہو
ایمان ہو کرشمۂ قدرت کی بات ہو
یک جا سکونِ قلب ہو خدمت کی بات ہو
دل صاف صاف ہو تو محبت کی بات ہو
ہے کاوشِ قلم میں سُخنور کی روشنی
اور فلسفی کی رَو میں ہے محور کی روشنی

(۲۳)

آنکھیں جو چار ہوں تو نگاہوں کی بات ہو
امید ہو کوئی تو گواہوں کی بات ہو
لطف و کرم جو ہو تو پناہوں کی بات ہو
آدابِ التفات میں شاہوں کی بات ہو
حر کی طرح ملے جو مقدر کی روشنی
عقل و خرد کے ساتھ ہے قنبر کی روشنی

www.emarsiya.com

(۲۴)

آتا نہیں سمجھ میں کہ دل کیوں اداس ہے
جب اپنے پاس لطف وکرم کی اساس ہے
دل پر کلام پاک کا جو اقتباس ہے
یہ عرض اس لئے ہے کہ دل حق شناس ہے
زاد سفر ہوا میں ہے صَر صَر کی روشنی
نقدِ نظر فرات ہے کوثر کی روشنی

(۲۵)

ہوّز کہیں اُسے کبھی ابجد کہیں اُسے
روشن عدد میں ہیں تو اب وجد کہیں اُسے
اہل نظر محمدؐ و احمد کہیں اُسے
مالک تری عنایت بے حد کہیں اُسے
کیا شئے ہے کائنات میں حیدرؑ کی روشنی
یک جا غدیرِ خم میں ہے منبر کی روشنی

(۲۶)

اک منتظر کا اپنی جگہ انتظار ہے
خضرا سے تا بہ کرب و بلا رہگزار ہے
منزل پہ آنے والے تجھے اختیار ہے
سن لے شکستہ قلب کی وہ یادگار ہے
دل میں چمکتی رہتی ہے بے زر کی روشنی
زیرِ قلم ہے شاعرِ مضطر کی روشنی

www.emarsiya.com

(۲۷)

روشن میرا خیال حدودِ بقا میں ہے
میں دُور ہوں مگر مرا دل کربلا میں ہے
حسرت مری نگاہ کی تیری رضا میں ہے
مشکلشا سفر مرا راہِ خدا میں ہے
پیشِ نظر رہی ہے بہتر کی روشنی
اصغرؑ کی روشنی علی اکبرؑ کی روشنی

(۲۸)

جب بھی خیال آیا تو آنسو نکل پڑے
بیچین جب ہوئے تو ارادوں میں چل پڑے
مجبوریوں نے گھیر لیا جب خلل پڑے
دیکھا کسی کو راہ پہ جذبے مچل پڑے
دن بھر سمائی رہتی ہے پل بھر کی روشنی
کروٹ بدلتی رہتی ہے بستر کی روشنی

(۲۹)

کب سے پڑا ہوا ہے یہ دل اضطراب میں
پھوٹے کہیں کرن کوئی میرے حساب میں
ہر روز اک عریضہ لکھو اس جناب میں
ڈوبا ہوا ہو خط مرا آنکھوں کے آب میں
یارب عطا ہو بس درِ سرورؑ کی روشنی
نظروں سے چومتا رہوں اس در کی روشنی

www.emarsiya.com

(۳۰)

لے دے کے بس یہی ہے بضاعت غلام کی
مالک نہ رائیگاں ہو یہ محنت کلام کی
بس حجتِ خدا میں یہ حجت تمام کی
یارب عطائے خاص ہو مجھ پر امامؑ کی
چمکے مرے ستارۂ خاور کی روشنی
ناصر مشام ناز ہو عنبر کی روشنی

(۳۱)

جب کربلا کا ذکر کیا اہلِ شر جلے
دشمن جو ہیں امامؑ کے انکے جگر جلے
لعنت زدہ! نصیب سے آٹھوں پہر جلے
حق سے جو بے خبر ہیں وہی بے خبر چلے
آتش فشاں سے اٹھتی رہی شر کی روشنی
قدرت سے دو طرح کی ہے محشر کی روشنی

(۳۲)

اک معجزہ جہاں کو دکھاتی ہے کربلا
ہر وقت مومنوں کو لبھاتی ہے کربلا
قصے سنو تو قلب ہلاتی ہے کربلا
مشکل پڑے تو آس دلاتی ہے کربلا
یہ کربلا ہے صبر مکرّر کی روشنی
پھیلی ہوئی ہے حیدرؑ و صفدر کی روشنی

www.emarsiya.com

(۳۳)

اب بھی منافقوں سے سنکتی ہے کربلا
ورنہ یہ خوشبوؤں سے مہکتی ہے کربلا
سورج کی طرح روز چمکتی ہے کربلا
جب بھی نظر اٹھاؤ دمکتی ہے کربلا
بکھری ہوئی ہے اس میں بہتر کی روشنی
جلوہ فگن ہے عصمت اطہر کی روشنی

(۳۴)

مسکن ہے نور کا جسے کہتے ہیں کربلا
مشتاق دید جس کے رہے سارے انبیاء
موسیٰ بڑھے تو تابِ نظر نے نہ کی وفا
تھرّا کے کوہِ طور پکارا کہ میں جلا
یارب ہے کس جمالِ منور کی روشنی
آئی صدا یہ ہے دلِ حیدرؑ کی روشنی

(۳۵)

کرب و بلا کی دیکھو تو جا کر چمک دمک
اک نور ہے زمین کے ذروں سے عرش تک
جھک جھک کے دیکھتا ہے سوئے ارض اب فلک
یہ کہہ کے بوسہ دیتے ہیں آ آ کے کُل ملک
خلد بریں میں پہنچی اِسی در کی روشنی
عرش علیٰ پہ ہے اِسی محور کی روشنی

www.emarsiya.com

(۳۶)

دیکھو تو خاک و خوں کے نظارے اِدھر اُدھر
نزدیک و دور نہر کنارے اِدھر اُدھر
ایماں کی روشنی کے سہارے اِدھر اُدھر
بکھرے پڑے ہیں چاند ستارے اِدھر اُدھر
جنت کا راستہ ہے بہتر کی روشنی
اک کہکشاں ہے فاطمہؑ کے در کی روشنی

(۳۷)

آلِ نبیؐ پہ دیکھو تو کیا کیا ستم ہوئے
اس کربلا میں آہ الم پر الم ہوئے
شامی چراغ دیں کو بجھانے بہم ہوئے
ہر ظلم پر لعیں کے خزانے رقم ہوئے
روکے سے کب رکی رُخِ سرورؑ کی روشنی
یہ تھی وفورِ شمعِ پیمبرؐ کی روشنی

(۳۸)

جس طرح جگمگائے کسی شب کو آسماں
جیسے گھٹا میں گھِر کے چمکتی ہوں بجلیاں
یوں صف بنی حسینؑ کے خیموں کے درمیاں
جیسے فلک پہ چاند کے پیچھے ہو کہکشاں
تھی وقت ظہر اس طرح لشکر کی روشنی
آگے تھی خود امامؑ کے پیکر کی روشنی

www.emarsiya.com

(۳۹)

کس روشنی میں اپنے قلم کو رواں کروں
کس کی ضیائے پاک کو وردِ زباں کروں
اصحابِ باوفا کی تجلی بیاں کروں
سب بجھ چکے چراغ نہ کیونکر فغاں کروں
باقی رہے سدا علی اکبرؑ کی روشنی
جھولے سے آشکار ہے اصغرؑ کی روشنی

(۴۰)

لیلیٰ دعائیں کرتی ہیں بکھرائے سر کے بال
اکبرؑ کا بیاہ کر نہ سکی ہے یہی ملال
بچہ مرا ہے لاکھوں حسینوں میں خوش جمال
یارب پلٹ کے آئے سلامت مرا یہ لال
قائم رہے شبیہِ پیمبرؐ کی روشنی
یہ روشنی ہے گھر کے مقدر کی روشنی

(۴۱)

یہ کیا ہوا کہ مجھ سے برادر جدا ہوئے
قاسمؑ بچھڑ گئے کبھی جعفرؑ جدا ہوئے
تصویرِ مصطفیٰؐ علی اکبرؑ جدا ہوئے
ہاتھوں پہ دم کو توڑ کے اصغر جدا ہوئے
بولے حسینؑ بجھ گئی گھر بھر کی روشنی
باقی ہے صرف عابدِ مضطرؑ کی روشنی

www.emarsiya.com

(۴۲)

تنہا حسینؑ آئے جو لاکھوں کے درمیاں
اُڑنے لگیں یزیدِ ستمگر کی دھجیاں
کانپی زمین ہلنے لگے ساتوں آسماں
لشکر بھلا یزید کا پاتا کہاں اماں
کَوندی جو ذوالفقار دو پیکر کی روشنی
چلّائے سب ہے فاتحِ خیبر کی روشنی

(۴۳)

الٹی نقابِ رخ تو لرزنے لگی زمیں
شبیرؑ نے چڑھائی الٹ کر جو آستیں
جس پر نگاہ پڑ گئی تھرّا گیا وہیں
چمکی مثالِ برق تو جل جل گئے لعیں
شمشیر بن گئی سرِ محشر کی روشنی
جیسے ہو دستِ مرضیٔ داور کی روشنی

(۴۴)

اتنے میں ایک شخص نے آکر کیا سلام
فرمایا آپ کون ہیں اور کیا ہے مجھ سے کام
قاصد ہوں سنئے فاطمہؑ صغرا کا اے امامؑ
لایا ہوں خط سنبھال کے اس جا بہ اہتمام
خط میں لکھی ہے شیرِ پیمبرؐ کی روشنی
اس خط میں ہے مدینہ کے اندر کی روشنی

www.emarsiya.com

(۴۵)

قاصد یہ بولا فاطمہ صغراؑ ہے بیقرار
بے حال یہ تڑپتی ہے روتی ہے بار بار
اکبرؑ کا ہر گھڑی کیا کرتی ہے انتظار
کیا کہہ دوں جا کے بولیئے اے شاہِ ذی وقار
شاید ہو اس کی روح میں دم بھر کی روشنی
بے جان ہو نہ جائے اب اُس گھر کی روشنی

(۴۶)

کہتی تھی رو کے گھر کے گلستاں کہاں ہو تم
اے روشنی شمعِ شبستاں کہاں ہو تم
سورج کی طرح ہو کے نمایاں کہاں ہو تم
بولو بہن کے تذکیۂ جاں کہاں ہو تم
آجاؤ گھر میں بن کے پیمبرؐ کی روشنی
صغراؑ کی تھی فغاں علی اکبرؑ کی روشنی

(۴۷)

بستی ہمارے شہر کی ویران ہوگئی
اکبرؑ نہ آئے تم میں پریشان ہوگئی
میری نگاہ در کی نگہبان ہوگئی
حسرت تمہارے وعدے پہ قربان ہوگئی
اُجڑی پڑی ہے کب سے مرے در کی روشنی
انصاف کر دے مہر منور کی روشنی

www.emarsiya.com

(۴۸)

جس وقت میں چلا تھا تو گھبرا رہی تھی وہ
مجھ کو دعائیں دے کے یہ فرما رہی تھی وہ
اک نام بار بار لیئے جا رہی تھی وہ
پیغام شیر خوار کا دوہرا رہی تھی وہ
آجا! وہ کہہ رہی تھی مرے گھر کی روشنی
جھولے کی یادگار ہے اصغرؑ کی روشنی

(۴۹)

صغراؑ مسافروں کے لیئے بیقرار ہے
ہر وقت قافلے کا اُسے انتظار ہے
شدت بخار کی ہے سسکنا بھی بار ہے
ہر وقت اضطراب سے وہ اشکبار ہے
سورج بتا کدھر ہے برادر کی روشنی
کہتی ہے بھیج سورۂ کوثر کی روشنی

(۵۰)

کہتی تھی میرے بابا سے کہنا مرا سلام
ہر وقت نام آپ کا جپتی ہوں صبح و شام
اس جا سوا تڑپنے کے کیا رہ گیا ہے کام
شدت کی تپ میں پانی بھی لگتا ہے تلخ جام
اندھیر ہے اِن آنکھوں کے اندر کی روشنی
آتی نہیں نظر مجھے باہر کی روشنی

www.emarsiya.com

(۵۱)

دختر کا حال سُنکے ٹہلنے لگے امامؑ
اس غم سے ڈگمگا کے سنبھلنے لگے امامؑ
افسوس کہہ کے ہاتھوں کو ملنے لگے امامؑ
خط لیکے خیمہ گاہ کو چلنے لگے امامؑ
ہنگامِ عصر ڈھل گئی جب سر کی روشنی
دیکھی پھر آسمان کے اُوپر کی روشنی

(۵۲)

خیمہ کے در پہ آکے پکارے شہ ہدیٰ
بیٹی کا خط سنانے لگے شاہِ کربلا
رہ رہ کے بس یہ کہتے تھے اے وا مصیبتاً
اکبرؑ کی لاش پر یہ پکارے بصد بُکا
قاصد لے دیکھ لے علی اکبرؑ کی روشنی
مٹی میں مل گئی مرے دلبر کی روشنی

(۵۳)

پامال ہو کے قاسمؑ گل رو کا سر گیا
عباسؑ میری ڈیوڑھی کو ویران کر گیا
بیٹی سے جا کے کہنا ترا بھائی مر گیا
دن بھر میں کچھ نہ پوچھو جو عالم گذر گیا
جھولا اُجاڑ کر گئی اصغرؑ کی روشنی
بچھڑی یہاں سے بانوئے مضطر کی روشنی

www.emarsiya.com

(۵۴)

عباسؑ آج نہر پہ جاکر نہیں رہے
اکبرؑ گذر گئے علی اصغرؑ نہیں رہے
پامال ہو کے قاسمِؑ مضطر نہیں رہے
سن لو ہمارے ناصر و یاور نہیں رہے
مجھ سے نہ پوچھو فاطمہؑ کے در کی روشنی
گُل ہوگئی حسینؑ کے لشکر کی روشنی

(۵۵)

ناصؔر حصولِ واقعۂ کربلا لکھوں
خط کا جواب فاطمہ صغراؑ کو کیا لکھوں
کس غم کا تذکرہ کروں کس کی وفا لکھوں
اتنے قلیل وقت میں بتلاؤ کیا لکھوں
مجلس میں ہے شعارِ سخنور کی روشنی
ہر اک نگاہ میں ہے بہتّر کی روشنی

تمام شد

www.emarsiya.com